© rasailojaraid.com

پیغام قرآن اوپن اکیڈمی (ھنگو) پاکستان

قلم وسیلہ علم ہے جو مسافتوں کو تسلیم نہیں کرتا۔ اس کے ذریعہ علوم و فنون کو دور دراز علاقوں تک پہنچایا جا سکتا ہے۔ تمام مقدس صحیفے اور آسمانی کتابیں قلم کے ذریعہ صدیوں کا فاصلہ طے کرتی ہوئی ہم تک پہنچی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے مقدس بندوں، انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام نے جہاں حق کی اشاعت کے لئے قوت بیان کو استعمال کیا وہاں قلم کو بھی دعوت و تبلیغ کا وسیلہ بنایا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے خط و کتابت کے ذریعہ ملکہ سبا کو اللہ رحمان و رحیم کی عبادت اور پیغمبر وقت کی پیروی کی دعوت دی۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی دوسری دعوتی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ خط و کتابت کو بھی قرآن کی دعوت کی اشاعت کا ذریعہ بنایا ہے۔

مراسلت کے ذریعہ تعلیم و تدریس

دور جدید میں مراسلات کے ذریعہ تعلیم و تدریس نے ایک باقاعدہ نظام کی شکل اختیار کر لی ہے اور اب علوم و فنون کے دلدادہ مصروف شائقین مطالعہ کے لئے یہ ممکن ہو گیا ہے کہ وہ اپنی معمول کی مصروفیات سے الگ ہوئے بغیر گھر بیٹھے مختلف علوم و فنون حاصل کر سکتے ہیں اور ادارہ خوانی کی بجائے ایک باقاعدہ اور منظم سکیم کے تحت کسی خاص علم و فن کا مطالعہ کر کے سند حاصل کر سکتے ہیں اور اپنا استعداد بڑھا کر اپنے لیے ترقی کے مواقع پیدا کر سکتے ہیں۔

علم الادیان و علم الابدان

تمام علوم و فنون کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ علم الادیان اور علم الابدان۔ سائنس، تاریخ، جغرافیہ، سیاسیات اور معاشیات وغیرہ مادی علوم ہیں جبکہ آسمانی صحیفوں اور کتابوں کا علم الٰہیات یا دینیات کہلاتا ہے۔ خالق کائنات نے اپنے پیغمبروں کے ذریعہ انسان کو وہی علوم بخشے ہیں جن کو وہ اپنے علم و تجربہ سے حاصل نہیں کر سکتا تھا۔ دنیا کی ابتداء کیسے ہوئی اور اس کا انجام کیا ہو گا؟ اس دنیا میں انسان کی کیا حیثیت ہے؟ انسان کا مستقبل کیا ہو گا؟ وغیرہ جیسے بنیادی اہم سوالات کو اللہ تعالیٰ نے آسمانی کتابوں اور صحیفوں کے ذریعہ حل کیا۔ ان میں تورات، زبور اور انجیل کے اصل متن اور جن زبانوں میں وہ نازل ہوئی تھیں وہ سب ناپید ہیں۔ صرف ان کے ترجمے در ترجمے دستیاب ہیں جبکہ قرآن دنیا کی تمام اہم زبانوں میں ترجموں کے علاوہ اپنے اصلی عربی متن میں من و عن محفوظ ہے اور اس کی زبان عربی مبین بھی دنیا کے صف اول کی زبانوں میں موجود ہے۔ تورات، زبور، انجیل اور چند دوسرے صحف سماوی کو ملا کر ایک مجموعہ کتب مقدسہ "بائبل" کے نام سے مرتب کیا گیا ہے جبکہ قرآن حکیم میں ان تمام مقدس صحیفوں اور کتابوں کی اصل تعلیمات اور ان کے پیغمبروں کی زندگی اور دعوت کو قیامت تک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

محفوظ کر لیا گیا ہے۔ مشرق و مغرب کے اہل علم و تحقیق کا اس بات پر اتفاق ہے کہ بائبل کی کتابوں میں کمی بیشی ہوئی ہے جبکہ قرآن پاک اپنی اصل صورت میں موجود ہے جس صورت میں اسے پیغمبر اسلام محمد ﷺ کی زبان اقدس سے دنیا نے سنا۔

ادارہ کا قیام

ڈاکٹر گل رحیم جوہر صاحب نے کچھ عرصہ قبل پیغام قرآن خط و کتابت کورس کا اجراء کیا تھا جو کہ مطالعہ قرآن حکیم کے ایک منتخب نصاب اور قرآن پاک کے تمام مفرد الفاظ کے ترجمہ پر مشتمل ہے۔ اس کے بہت حوصلہ افزاء نتائج سامنے آئے اور ملک کے مختلف حلقوں کی طرف سے اس میں دلچسپی کا اظہار کیا گیا۔ چونکہ یہ ایک عظیم الشان کام ہے اور ایک شخص صرف اپنے محدود ذاتی وسائل سے اس کو زیادہ دیر تک جاری نہیں رکھ سکتا۔ اس لئے دعوت قرآن کی تبلیغ و اشاعت سے دلچسپی رکھنے والے اور اس مقصد کے لئے تعاون اور کار خیر میں حصہ لینے والے دوسرے اہل ایمان کو بھی اس پروگرام میں شریک کرنے کے لئے پیغام قرآن اوپن اکیڈیمی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

مقاصد

قرآن ایک آسان کتاب ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے کہ "بے شک ہم نے قرآن یاد کرنے کے لئے (اور نصیحت کے لئے) آسان فرما دیا ہے تو ہے کوئی یاد کرنے والا (نصیحت قبول کرنے والا)؟" اور اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ "میری طرف سے پہنچاؤ اگرچہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو۔" قرآن کی یہی ایک آیت مبارکہ اور حضورؐ کا ارشاد پیغام قرآن اوپن اکیڈیمی کی تمام سرگرمیوں کی بنیاد ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

(۱)۔ تعلیم یافتہ افراد کو ان کی معمولی مصروفیات سے الگ کیے بغیر فہم قرآن اور دینی علوم کے باقاعدہ مطالعہ کے مواقع فراہم کرنا۔ (۲)۔ اردو لکھنے، پڑھنے کی اہلیت رکھنے والے عوام میں قرآن فہمی کا شوق پیدا کرنا اور یہ کہ جو کچھ وہ سیکھے وہ اپنے قریبی ماحول (گھر، محلہ، دفتر، کارخانہ، سکول، کالج) میں دوسروں کو بھی سکھانے کی کوشش کرے۔ (۳)۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور حضرات ان کی استعداد میں اضافہ کرنا۔ (۴)۔ اجتماعی مطالعہ قرآن اور درس قرآن کے حلقوں کا قیام اور ان کے لئے مختصر اور طویل منتخب نصاب مرتب کرنا۔ (۵)۔ مختصر یا طویل دورانیے (سہ روزہ، ہفت روزہ، چالیس روزہ، سہ ماہی، سالانہ) قرآن فہمی تربیت گاہوں کا اہتمام کرنا۔ (۶)۔ پیغام قرآن کو اتحاد امت اور اقامت دین کا ذریعہ بنانا۔ (۷)۔ غیر مسلموں کو قرآنی تعلیمات سے روشناس کرانے کے لئے مفت کورسز کا اجراء

مزید معلومات کے لئے:

پیغام قرآن اوپن اکیڈمی پاکستان۔ ٹل ضلع ہنگو کوٹ سرحد۔ پوسٹ کوڈ 26270

© rasailojaraid.com